65875 ـ رمضان المبارك ميں كھانا تيار كرنے كے دوران وقت كو كيسے استعمال كيا جا سكتا ہے ؟

سوال

ميں يہ جاننا چاہتى ہوں كہ فضيلت والے مہينہ رمضان المبارك ميں اجر وثواب زيادہ كرنے كے ليے انكا، عبادات، اور مستحب امور ميں سے كونسے اعمال كرنے مستحب ہيں، مجھے ان ميں سے كچھ كا تو علم ہے كہ نماز تراويح زيادہ سے زيادہ تلاوت قرآن، اور استغفار كثرت كے ساتھ كرنا، اور تہجد كى ادائيگى...
ليكن ميں ايسے اقوال و اذكار معلوم كرنا چاہتى ہوں جو ميں اپنے روز مرہ كے كاموں كى ادائيگى كے دوران مثلا كھانے كي تيارى، اور گھريلو كام كاج كرنے كے دوران كہتى رہوں، تا كہ ميرا اجر و ثواب ضائع نہ ہو ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اس ماہ مبارك ميں نيكى اور اعمال خير پر آپكى اس حرص اور اہتمام پر اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

آپ نے جن اعمال صالحہ كا ذكر كيا ہے ان كے ساتھ ان صدقہ و خيرات كھانا كھلانا، عمرہ كے ليے جانا، اور ميسر ہو تو اعتكاف كرنا.

اور كام كے دوران جو اقوال اپنى زبان سے ادا كر سكتى ہيں ان ميں سبحان اللہ، اور لا الہ الا اللہ، اور اللہ اكبر، استغفر اللہ، اور دعا كرنا، اور اذان كا جواب دينا، شامل ہيں، اس ليے آپ كى زبان اللہ تعالى كے ذكر سے تر رہنى چاہيے، اور آپ ان چھوٹے چھوٹے كلمات كو ادا كر كے اجر عظيم حاصل كرنے كو موقع غنيمت جانيں، كيونكہ آپ كو ہر سبحان اللہ اور ہر الحمد للہ، اور ہر اللہ اكبر، اور ہر لا الہ الا اللہ كہنے پر صدقہ كا اجروثواب حاصل ہو گا.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہر صبح ہر تمہارے ہر ہڈى اور جوڑ پر صدقہ ہے، لہذا ہر سبحان اللہ صدقہ ہے، اور ہر الحمد للہ كہنا صدقہ ہے، اور ہر لا الہ الا اللہ كہنا صدقہ ہے، اور ہر اللہ اكبر كہنا صدقہ ہے، اور نيكى كا حكم دينا صدقہ ہے، اور برائى سے منع كرنا صدقہ ہے، اور چاشت كى دو ركعت ادا كرنا ان سب سے كفائت كرتى ہيں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (720).

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر آسان، اور ترازو (یعنی میزان) میں بھاری ہیں، اور اللہ تعالی کو بہت ہی محبوب ہیں: سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم، (پاك ہے اللہ تعالی اپنی تعریف کے ساتھ، پاك ہے عظیم اللہ تعالی) "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6682) صحیح مسلم حدیث نمبر (2694)

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی سبحان اللہ وبحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں ایك درخت لگا دیا جاتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (3465) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے (مندرجہ ذیل) کلمات کہے:

(أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)

میں عظیم اللہ تعالی سے استغفار کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے میں اس کی جانب رجوع کرتا ہوں"

اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں چاہے وہ لڑائی سے بھی بھاگا ہو"

سنن ابو داود حدیث نمبر (1517) سنن ترمذی حدیث نمبر (3577) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے:

" زمین پر جو مسلمان بھی اللہ تعالی سے کوئی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کی دعا میں مانگا ہوا عطا کرتا ہے، یا پھر اس طرح کی کوئی برائی اس سے دور کر دیتا ہے، جب تك وہ کوئی گناہ اور برائی یا قطع رحمی کی دعا نہیں کرتا، تو لوگوں میں سے ایك شخص نے عرض کیا:

پھر تو ہم اور بھی زیادہ دعا کیا کرینگے.

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ تعالى اور بھى زيادہ كرے گا"

سنن ترمذى حديث نمبر (3573) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ايك حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہے:

" جب تم مؤذن كو اذان ديتے ہوئے سنو تو تم بھى اسى طرح كہو، اور پھر مجھ پر درود بھيجو، كيونكہ جس نے مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالى اس پر دس رحمتيں بھيجتا ہے، پھر اللہ تعالى سے ميرے ليے وسيلہ طلب كرو، يہ وسيلہ جنت ميں ايك مرتبہ ہے اور يہ اللہ تعالى كے بندوں ميں سے صرف ايك بندے كو ہى ملے گا، اور مجھے اميد ہے كہ وہ ميں ہوں، لہذا جس نے ميرے ليے وسيلہ مانگا اس كے ليے شفاعت حلال ہو گئى "

صحيح مسلم حديث نمبر (384).

اور ايك حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے اذان سن كر يہ كلمات پڑھے:

" اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ "

اے اللہ اے اس مكمل دعوت اور قائم نماز كے رب محمد صلى اللہ عليہ وسلم كو خاص قرب اور خاص فضيلت عطا فرما اور انہيں مقام محمود پر فائز فرما جس كا تو نے ان سے وعدہ كيا ہے.

اس كے ليے روز قيامت ميرى شفاعت حلال ہو گئى "

صحيح بخارى حديث نمبر (614).

اللہ تعالى ہميں اور آپ كو علم نافع اور عمل صالح عطا فرمائے.

واللہ اعلم .